REGD NO. L.5254

161

فون نمبر ۹۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۴۶/۱۱ ۔ ۱۸ فتح ۱۳۳۶ ہش ۔ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۷ء ۔ نمبر ۲۹۸

اہل ربوہ نے مسیح پاک کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کی تیاریاں شروع کر دیں

جلسہ سالانہ کے انتظامی شعبے پوری طرح حرکت میں آ گئے

قیام و طعام کے جملہ انتظامات کو جلد سے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش

ربوہ ۱۶ دسمبر۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب سے قریب تر آ رہے ہیں کہ جب ابراہیم ثانی کے پرندے لبیک لبیک کی صدا بلند کرتے ہوئے ہزاروں ہزار کی تعداد میں دیوانہ وار اپنے مرکز کی طرف کھچے چلے آئینگے۔ اور ربوہ کی سرزمین ایک دفعہ پھر ثم ادعهن یاتینك سعیا کی عملی تفسیر اور اس کے پُرکیف منظر کی آئینہ دار بن جائے گی۔ چنانچہ اہل ربوہ نے دلی شوق، و انبساط اور حصول سعادت کے پاک جذبہ کے تحت مسیح پاک علیہ السلام کے ان مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ جو اس مقدس اجتماع کی آسمانی برکتوں اور سعادتوں سے متمتع ہونے کے لئے اپنی اپنی جگہ بے چین ہیں۔ اور جنہیں دلالت یہی دھن سوار ہے کہ انشاء اللہ العزیز وہ موجود گرکے بھی شمولیت کے ارادے کو پورا کر دکھائیں گے۔ افسر جلسہ سالانہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی نگرانی میں انتظامی شعبے گذشتہ دو ہفتوں سے پوری طرح حرکت میں آ چکے ہیں اور قیام و طعام کے جملہ انتظامات کو تیزی سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ عارضی تعمیر اور دیگر اجناس کی فراہمی کا کام جن کی خریداری موسمی حالات کے پیش نظر نومبر کے اواخر اور دسمبر کے شروع میں ہوتی ہے تیز رفتاری سے جا رہا ہے۔ ہرچند کہ اس سال کے جلسہ کی خصوصی نوعیت کے پیش نظر احباب جماعت اور زیادہ تعداد میں اس جذبے کے ساتھ آ رہے ہیں کہ وہ تکلیف اٹھا کر بھی جلسہ میں شمولیت اختیار کریں گے۔ اور اس کے فیوض و برکات سے متمتع ہوں گے۔ تاہم منتظمین کی اپنی طرف سے پوری کوشش یہ ہے۔ کہ حتی الوسع مہمانوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ چنانچہ محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ انتظامی شعبوں کے انچارج صاحبان کے متعدد اجلاس بلا کر اس بارہ میں ضروری ہدایات دے چکے ہیں۔ اور انتظامات کی براہ راست نگرانی فرما رہے ہیں۔

لنگرخانوں کے نظام میں وسعت

کل محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے ہمارے نمائندے کو ایک ملاقات میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور آسمانی فرشتوں کی باطنی تحریکات کے تحت جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد میں سال بہ سال جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اور انشاء اللہ آئندہ ہوتا چلا جائے گا۔ اس کے پیش نظر ہمیں تین لنگرخانوں کی بجائے چار لنگرخانے قائم کرنے پڑیں گے۔ اور لنگرخانوں کے انتظام کو اس حد تک وسیع کرنا پڑے گا۔ کہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا جا سکے۔ آپ نے فرمایا اس سال ہم نے دارالرحمت کے لنگرخانہ کی مستقل عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے اب یہ علاوہ وسیع احاطہ اور دیگر لوازمات کے ۱۲×۲۵ کے چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس طرح اب تین لنگرخانے پوری طرح مکمل ہو گئے ہیں انشاء اللہ آئندہ سال چوتھے لنگرخانے کا قیام بھی عمل میں آ جائے گا۔ اور اس انتظام میں پہلے کی نسبت بہت زیادہ سہولت پیدا ہو سکے گی۔ تاہم چونکہ امسال بفضلہ تعالیٰ بہت زیادہ تعداد میں مہمانوں کی آمد متوقع ہے۔ اس لئے موجودہ تین لنگرخانوں کی capacity میں آخری حد تک وسعت پیدا کر دی گئی ہے۔ تاکہ حتی الامکان مہمانوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے۔

تصدیق پرچی خوراک

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے ہمارے نمائندے کو بتایا کہ امسال تصدیق پرچی خوراک کے شعبہ کو زیادہ مستقل اور مضبوط بنیادوں پر منظم کیا گیا ہے ربوہ کے تمام مکانات کا باقاعدہ ایک ریکارڈ مرتب کر کے اس امر کا اندازہ لگایا گیا ہے کہ رہائشی مکانوں میں کتنے مہمانوں کے قیام کی گنجائش ہے۔ ہر مکان کی مکانیت کو ملحوظ رکھ کر اس میں رہائش کی گنجائش کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ایک مکان میں قیام کرنے والے مہمانوں کے لئے خوراک کی صرف ایک ہی پرچی جاری کی جائے گی۔ اگر کوئی مالک مکان اپنے مکان کا کوئی حصہ اپنے مہمانوں کے علاوہ دوسرے مہمانوں کے لئے دے دیگا تو اس حصہ مکان میں مقیم مہمانوں کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ مالک مکان سے قبل از وقت اس امر کی تحریری تصدیق حاصل کر لیں کہ اس نے مکان کا یہ حصہ اپنے مہمانوں کے علاوہ جلسے کے دوسرے مہمانوں کے لئے وقف کر دیا ہے۔ اور یہ کہ ان مہمانوں کے لئے علیحدہ پرچی جاری کی جائے

(باقی ص ۸ پر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ بھی قریب آ رہا ہے۔ جس میں حضور کو اور زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ اس لئے احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۷ دسمبر (بذریعہ فون) مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے سینے کا ایکسرے کل پھر لیا گیا ہے جس کا نتیجہ آج معلوم ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں۔

— مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب پندرہ روز سے دل کے عارضہ کے باعث بیمار ہیں اور آج کل میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۵۷ء

شیعہ سنّی مسئلہ کا حل

نوائے پاکستان نے ایک حالیہ اشاعت میں "شیعہ سنّی مسئلہ کا واحد حل" کے زیرعنوان ایک اداریہ سپرد قلم کیا ہے۔ اس میں حسب ذیل مشورہ حکومت کو دیا گیا ہے

"اہل سنت کا دعوےٰ ہے کہ اخلاق و شریعت سے قطع نظر عدل و آئین کے اعتبار سے بھی موجودہ ماتمی جلوسوں کے لئے کوئی وجہ جواز نہیں ہے۔ اور ہر اہل تشیع کا دعوےٰ ہے۔ کہ اخلاق و شریعت کے علاوہ دستور و قانون کے لحاظ سے بھی یہ جلوس ان کا حق ہیں۔ حکومت اپنے مصالح کے پیش نظر نہ ہمیں سچ کہتی ہے نہ انہیں! بالخصوص انتخابات کے سر پر آجانے اور آئینوں کے تحفظ کی فکر کے پیش نظر وجہ بلب ہے۔ ادھر ملک میں حالات روز بروز ابتر ہو رہے ہیں۔ اگر موجودہ حالات کو موجودہ رُخ پر چلنے دیا گیا۔ تو وطن عزیز کا مفاد خطرے سے خالی نہیں۔ لہٰذا ان حالات میں ہم حکومت کو مخلصانہ مشورہ دوں گا کہ وہ اس مسئلہ کو ملک کی عدالت عالیہ کے سامنے رکھ کر خود بری الذمہ ہو جائے۔ شیعہ اور سنی دونوں فرقے آزادی اور اطمینان سے کھلی عدالت میں اپنا اپنا کیس پیش کریں۔ مسئلہ کے ہر گوشے کو زیر بحث لایا جائے۔ اور جس طرح مرزائیت کے متعلق تحقیقاتی عدالت نے وسعت ذہن گیری کے ساتھ مسئلہ کے متعلق تمام اصول و جزئیات کا جائزہ لیا تھا۔ اسی طرح عدالت عالیہ اس مسئلہ کے تمام اصول و فروع کا جائزہ لے۔ فریقین کو اپنے دلائل پیش کرنے کی پوری وسعت اور آزادی دے اور آخر میں اپنا فیصلہ صادر کرے

یہ فیصلہ شیعہ سنی اور حکومت سب کو منظور ہو۔ اور اس پر سختی سے عمل کیا جائے اگر حکومت ہماری یہ دردمندانہ درخواست منظور کرے۔ تو اس سے جہاں حکومت خود درمیان سے باعزت طور پر نکل جائے گی۔ وہاں عدل و انصاف اور آئین کا تقاضا کا فیصلہ بھی ثابت کر سامنے آجائے گا شیعہ اور سنی دونوں فریق اس کے پابند ہوں گے۔ اور اس طرح وطن عزیز کو اطمینان کا سانس لینے اور فرقہ وارانہ مناقشات سے محفوظ ہو کر ترقی کرنے کا موقعہ ملے گا۔

مجھے امید کرنی چاہیئے کہ جس خلوص سے میں نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ اسی خلوص سے اس کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ شیعہ دوست جماعتی طور پر اس کی پرزور تائید کریں گے۔ اور حکومت اس کو تسلیم کرنے میں پس و پیش نہیں کریگی۔" (نوائے پاکستان لاہور)

اگرچہ یہ مشورہ مسئلہ کا حقیقی حل نہیں ہے۔ لیکن ہم نوائے پاکستان سے اس حد تک متفق ہیں کہ شیعوں کے نہیں بلکہ تمام قسم کے جلسے جلوسوں کے لئے دستور پاکستان کی روشنی میں ایک واضح آئینی صورت متعین ہو جانی چاہیئے۔ اور جہاں تک نظم و نسق کا تعلق ہے آئندہ حکومت کو اس کے مطابق تمام فریقوں کو عمل پیرا ہونے پر زور دینا چاہیئے۔ اس کے باوجود مسئلہ کا اصل حل وہی ہے۔ جس پر ہم الفضل میں بار بار زور دیتے رہے ہیں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ہر فرقہ کے پیروؤں کو رواداری اور قوت برداشت کی ذہنیت پرورش کرنی چاہیئے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یہ کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ اگر فرقے کے لیڈر اور صاحب اثر لوگ اشتعال انگیزی کی بجائے پُرامن طریقوں سے اپنے اپنے عقائد پر قائم رہیں۔ اور ان کی تبلیغ کریں۔ تو عوام جو انہیں اپنا پیشوا مانتے ہیں۔ اور ان کے کہنے پر چلتے ہیں۔ یقیناً چند ہی دنوں میں رواداری کی ذہنیت پیدا کر سکتے ہیں۔

ہم نے جہاں تک ان تنازعات کا مطالعہ کیا ہے۔ ہمیں یہی معلوم ہوا ہے کہ عوام بڑی حد تک فتنہ و فساد سے بچتے ہیں۔ اور ہمارے عوام میں ایک خاصہ شریف طبقہ ایسا موجود ہے جو ان باتوں کو دل سے ناپسند کرتا ہے لیکن جب بڑے بڑے لیڈر اشتعال دلاتے ہیں۔ تو وہ بھڑک اٹھتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ غنڈہ عنصر ان مشتعل کرنے والی تقریروں سے ناجائز فائدہ اٹھا کر اکثر مجال ہر جگہ شریف طبقہ کو دھمکیوں سے ڈرا کر فساد میں حصہ لینے پر مجبور کر دیتا ہے

گزشتہ فسادات پنجاب میں ہم نے دیکھا ہے کہ شریف طبقہ نے اکثر مقامات پر جہاں غنڈوں کا ڈر نہیں تھا بڑے زور سے شرافت کا مظاہرہ کیا تھا۔ ایسی مثالیں بھی بہت ہیں کہ اگرچہ غنڈوں کے ڈر سے نعرہ بازی میں بعض شرفا حصہ لینے کے لئے مجبور تھے۔ تاہم در پردہ بہت سے مظلوموں کی بھی حفاظت کرتے رہے تھے۔

تجربہ اور مشاہدہ سے ہماری رائے یہی ہے کہ اگر لیڈر اور سربرآوردہ لوگ اشتعال انگیزی سے کام نہ لیں۔ تو غنڈہ عنصر کو ابھرنے کا کبھی موقعہ نہیں مل سکتا۔ اور نہ شرفا کو بے راہ روی پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ لہٰذا ہماری دانست میں شیعہ اور سنی۔ بریلوی اور دیوبندی احمدی اور غیر احمدی مسائل کا حقیقی حل یہی ہے۔ کہ عوام میں رواداری اور قوت برداشت کی ذہنیت پرورش کی جائے۔

محولہ بالا اداریہ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ

"پچھلے کئی سال سے روز بروز شیعہ سنی تلخی بڑھتی چلی جا رہی ہے اس سال تو شیعی جارحیت کھل کھیلی اور متعدد بے گناہ مسلمانوں کو خاک و خون میں تڑپنا پڑا۔ حالات کی سنگینی اور فرقہ وارانہ تلخی۔ کشمکش میں تیزی و تندی کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی۔ شیعہ اور سنی پریس بار بار حکومت کو ادائے فرض کی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ مرتفا کار اور . . . . . نے حکومت سے دوٹوک فیصلہ کرنے کا مطالبہ کر رکھا ہے۔ مگر حکومت خواب گراں سے جاگنے کا نام ہی نہیں لیتی۔ سواد اعظم پاکستان کی یہ سوچی سمجھی اور حقائق و واقعات کے زاویہ میں جچی تلی رائے ہے۔ کہ شیعہ سنی نزاع و فساد کی واحد وجہ ماتمی جلوس ہیں۔ اور اس کا واحد حل ہے۔ ان جلوسوں کا قطعی انسداد! سواد اعظم پاکستان نے پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ حکومت سے متفقہ مطالبہ کر رکھا ہے۔ کہ شیعوں کے ماتمی جلوسوں کو یکسر بند کر دیا جائے۔ مگر آج تک حکومت نے ہمارے اس مطالبہ کو گویا سنا ہی نہیں۔" (نوائے پاکستان لاہور)

ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ شیعہ ماتمی جلوسوں میں کچھ عرصہ سے حد سے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اسی لئے ہم چاہتے ہیں کہ ایسی باتوں کی دستور پاکستان کی روشنی میں آئینی صورت متعین ہو جانی چاہیئے اور حکومت ہر فریق کو اس کے مطابق عمل کرانے کے لئے اپنی پوری طاقت صرف کرے لیکن یہ کسی طرح مناسب نہیں ہوگا۔ کہ شیعوں کے ماتمی جلوسوں پر کلی طور پر پابندی عائد کر دی جائے اور وہ کوئی ایسا جلوس نکال ہی نہ سکیں۔ کوئی ایسی ہمہ وجوہ پابندی یقیناً مداخلت فی الدین کے مترادف ہوگی۔ البتہ ایسی پابندیاں ضرور لگنی چاہئیں کہ ایسے جلوس اہل سنت والجماعت اور دیگر فرقوں کے لئے جو ماتمی جلوسوں کو غیر شرعی سمجھتے ہیں اشتعال انگیزی کا باعث نہ بن سکیں۔ چونکہ شیعہ ماتمی جلوسوں کو جزو ایمان سمجھتے ہیں۔ اس لئے اس پر کسی قسم کی روک نہیں ہونی چاہیئے لیکن اگر ان کا مقصد صرف دوسروں کو چڑانا ہو۔ تو ایسے جلوسوں کے لئے کوئی وجہ جواز نہیں ہے۔

یہ واقعی نہایت نازک مسئلہ ہے جس کا عملی حل بظاہر آسان

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی آخری علالت

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کی آخری علالت کے حالات پر مشتمل دو خطوط درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ پہلا خط حضرت عرفانی صاحب مرحوم کے بیٹے ملک شیخ داؤد احمد صاحب عرفانی کا ہے جو انہوں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں لکھا ہے۔ اور دوسرا خط حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کے نواسے صالح محمد الہ دین صاحب کا ہے جو انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کیا ہے (ادارہ)

۱۔ شیخ داؤد صاحب عرفانی کا خط

مخدومی مکرمی حضرت صاحبزادہ صاحب
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

والد صاحب کی وفات کی تاریں حضرت سیٹھ صاحب نے آپ کو اور حضور اقدس خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں روانہ کیں۔ جن کا جواب میری موجودگی میں آیا۔ والد صاحب کی وفات سے آپ کو صدمہ ہونا لازمی تھا۔ آپ ان کی قدر کرتے تھے اور باقاعدہ آپ کی خط و کتابت ان سے رہتی تھی۔ آخری خط آپ کا اس وقت آیا جب کہ ان پر فالج کا حملہ ہو چکا تھا۔ خط پڑھ کر سنایا گیا۔ مگر وہ کچھ کہہ نہ سکے ہوش و حواس آخری وقت تک صحیح تھے۔ فالج گرنے کے بعد زبان تو بند تھی لیکن دایاں ہاتھ چلتا تھا اس سے اشارے سے قلم مانگتے اور لکھ دیتے آخری الفاظ جو انہوں نے لکھے وہ یہ تھے کہ **مجھے امانتاً دفن کیا جائے۔ اور حضرت سیٹھ صاحب (عبداللہ بھائی صاحب) میرا جنازہ پڑھائیں**

ان کے آخری وقت پر ان کے پاس میری بیوی کی چھوٹی بہن صداقت بیگم بنت فیروز علی صاحب مرحوم اور عائشہ بیگم اہلیہ یوسف احمد علاء الدین۔ حضرت سیٹھ صاحب کی بہو تھیں۔ حضرت سیٹھ صاحب کا پوتا صالح محمد بھی اور میرے ہم ذلف سیٹھ الدین علاء الدین اور والد صاحب کا قدیم رفیق اور نوکر شریف موجود تھے۔ آخری سانس جب دیا ہے۔ تو ان کا سر عائشہ بیگم کی گود میں تھا۔ بڑی خوش قسمت خاتون ہیں کہ ان کو ایک بڑے جلیل القدر صحابی اور مورخ سلسلہ کے آخری لمحوں میں خدمت کا موقع ملا۔ ہم تو محروم ہی رہے۔ اسلئے کہ مجھے ہر خط میں لکھتے رہے کہ آنا نہیں کیونکہ میری صحت اچھی نہ تھی۔ علاوہ ازیں میرا بچہ بیمار تھا۔ یہ انکی بے پایاں شفقت اور محبت تھی۔

حضرت سیٹھ صاحب کے خاندان کے ہر فرد نے انتہائی بے حساب خدمت کی اور بے حساب دعائیں بھی انہوں نے ان کے لئے کیں۔

میں جب بال بچوں کو لے کر پہنچا۔ تو اس وقت ان کی وفات کو ۳½ گھنٹے گذر چکے تھے۔

آپ نے اور حضرت اقدس نے اپنی تاروں میں ہم پسماندگان کے لئے جس محبت اور شفقت کا اظہار فرمایا ہے اس سے ہم کو حوصلہ ہوا ہمارے غموں میں اس سے کمی ہوئی اور خدا کا شکر کیا کہ باپ سے بھی بہتر بزرگ ہمارے سروں پر موجود ہیں۔ اللہ ان کو رہتی دنیا تک سلامت رکھے۔ آمین ثم آمین

میرے بھائی یوسف علی صاحب دوسرے دن صبح کو بمبئی سے آ گئے۔ مگر وہ جنازہ میں شامل نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ کی یہی مرضی تھی۔ آخر میں دعا کی عرض ہے۔

خادم داؤد احمد عرفانی

نوٹ:۔ آپ کی اور حضرت اقدس کی مرضی کے تحت اور والد صاحب کی آخری وصیت کے تحت امانتاً دفن کئے گئے ہیں۔

۲۔ مکرم صالح محمد الہ دین صاحب کا خط

آپ کے خط کے ضروری اقتباس درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

حضرت مولانا عرفانی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی وفات سے ایک ہفتہ پہلے پیٹ کی تکلیف شروع ہوئی۔ غذا استعمال نہیں ہونے لگی۔ سینہ میں بلغم جمع ہونے لگا۔ قبض کی شکایت رہی۔ بروز چہارشنبہ چار دسمبر کو دو یا اڑھائی بجے دوپہر کے وقت ان کے جسم کے بائیں حصہ پر فالج کا حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے پیر ہاتھ اور آنکھ متاثر ہوئے۔ اور بے ہوشی طاری ہو گئی۔ کبھی کبھی ہوش بھی آ جاتا تھا۔ یہ سلسلہ رات کے دو بجے تک جاری رہا۔ دو بجے کے بعد ان پر نزع کی حالت طاری ہوئی۔ اور سوا چار بجے ان کی روح جسم عنصری سے پرواز کر گئی انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کی اپنی وصیت کے مطابق ان کی نعش کو صندوق میں شام کے پانچ بجے بروز جمعرات امانتاً دفن کیا گیا۔

بروز چہارشنبہ چار دسمبر گیارہ بجے

وہ مجھ سے ایک آدھ گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے۔ میں نے ان سے ذکر کیا کہ میرا ارادہ ہے کہ امسال جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کروں یہ ذکر حضرت عرفانی صاحب پر رقت طاری ہو گئی۔ اور انہوں نے فرمایا کہ:۔

جب جاؤ گے تو حضرت صاحب کی خدمت میں میرے اس درد کا اظہار کرنا اور کہنا کہ گو ہم دور ہیں لیکن ہمارے دل دور نہیں ہیں اور میری تو یہی خواہش رہی کہ حضور کے قریب میری زندگی ختم ہو۔

میں نے عرض کیا کہ اب تو خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کے پیٹ میں درد بھی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس کے فضل سے آپ اچھے ہو جائیں گے تو فرمانے لگے۔ ہاں خدا تعالیٰ سے اچھی امید ہی رکھنا چاہیئے۔

تبصرہ

قرآن کا اوّل و آخر

مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی

قیمت فی نسخہ ہم ایک روپے کے پانچ

ملنے کا پتہ:۔ احمدیہ کتابستان ربوہ

رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ و ۱۹۳۶ء میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے مسجد مبارک ربوہ میں قرآن مجید کا جو درس دیا تھا۔ اس کے تفسیری نوٹ مندرجہ بالا عنوان سے ۳۶ صفحات پر مشتمل رسالہ کی شکل میں شائع کئے گئے ہیں۔

ان تفسیری نوٹوں میں حضرت میاں صاحب ممدوح نے قرآن مجید کی سب سے پہلی سورۃ یعنی سورۃ فاتحہ اور آخری تین سورتوں یعنی سورۃ اخلاص سورہ فلق اور سورہ الناس کی مختصر لیکن جامع تفسیر بیان فرمائی ہے۔ اور ان کے باہمی تعلق پر نہایت اچھوتے اور دلآویز پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ جس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ قرآن مجید واقعی حقائق معارف کا ایک خزینہ ہے اور اس کی سورتوں کی ترتیب تعلیمی اور تربیتی ضرورت کے پیش نظر نہایت گہرے نفسیاتی اصول پر مرتب کی گئی ہے۔ رسالہ کے لفظ لفظ سے قرآن مجید کے ساتھ گہرے تعلق اور والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار ہوتا ہے جو پڑھنے والے پر بھی روحانی سرور کی ایک خاص کیفیت طاری کر دیتا ہے۔

یہ رسالہ جہاں قرآن پاک کی فضیلت اور اس کی اعلیٰ و ارفع حکیمانہ شان کو ظاہر کرتا ہے۔ وہاں اس امر کا بھی ثبوت ہے۔ کہ اس زمانہ میں قرآنی حقائق و معارف کے اظہار کا کام اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے پاک نفس بزرگوں کے ساتھ ہی مخصوص کر دیا ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ یہ رسالہ خود بھی پڑھیں۔ اور دوسروں کو بھی پڑھائیں۔ اور اس طرح قرآنی علوم کی برکات کو حاصل کرنے اور انہیں پھیلانے کی سعادت حاصل کریں

ٹکٹ سٹیج کے متعلق اعلان

بعض دوست جو ٹکٹ سٹیج کے لئے درخواستیں بھجوا چکے ہیں۔ اب بار بار دفتر کو لکھ رہے ہیں۔ کہ ان کا ٹکٹ بذریعہ ڈاک بھجوا دیا جائے۔

احباب نوٹ کریں کہ ٹکٹ سٹیج بذریعہ ڈاک نہیں بھجوائے جاتے۔ ٹکٹ دئے جانے کے متعلق جلسہ کے قریب ہی فیصلہ ہوتا ہے۔ جلسہ سے ایک دن قبل دفتر نظارت اصلاح و ارشاد سے اور جلسہ کے ایام میں جلسہ گاہ میں مل سکیں گے۔ لہذا دوست بار بار نہ لکھیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

مسلمانوں کے ۷۳ فرقے

(از مکرم مولوی محمد صادق صاحب چغتائی سابق مبلغ سماٹرا و سنگاپور)

۱

ایک بزرگ سید علی بن محمد بن علی السید زین ابی الحسن الحسینی الجرجانی الحنفی (۷۴۰ھ تا ۸۱۶ھ) نے ایک کتاب التعریفات تصنیف کی ہے۔ جس میں علوم عربیہ کی تمام مشہور اصطلاحات کو جمع کر کے ان کی وضاحت کردی ہے۔ اس میں آپ نے امت اسلام کے فرقوں کا ذکر بھی کیا ہے میں اس مضمون میں ان فرقوں کے نام اور صرف وہ تفصیل جو التعریفات میں ہے لکھ دیتا ہوں۔ امید ہے کہ احباب اس سے محظوظ ہوں گے۔

۱- اَلْاَبَاضِیَّہ

"ھم المنسوبون الی عبداللہ بن اباض قالوا مخالفونا من اھل القبلۃ کفار، ومرتکب الکبیرۃ موحد غیر مؤمن بناءً علی ان الاعمال داخلۃ فی الایمان وکفروا علیاً و اکثر الصحابۃ" (ص۳)

اباضیہ فرقہ، یہ لوگ عبداللہ بن اُباض کی طرف منسوب ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے مخالف جو اہل قبلہ سے ہیں کافر ہیں اور گناہ کبیرہ کا مرتکب موحد تو ہے لیکن مومن نہیں۔ کیونکہ اعمال ایمان کا حصہ ہے اور وہ حضرت علی اور اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم کو کافر قرار دیتے ہیں۔

۲- اَلْاَزَارِقَۃ

"ھم اصحاب نافع بن الازرق قالوا الکفر علی رضی اللہ عنہ بالتحکیم وابن ملجم محق وکفروا الصحابۃ رضی اللہ عنھم وقضوا بتخلیدھم فی النار" (ص۱۴)

الازارقہ فرقہ نافع بن ازرق کے پیرو ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تحکیم کی وجہ سے کافر ہو گئے (نعوذ باللہ من ذالک) ابن ملجم حق پر تھا اور وہ صحابہ کو بھی کافر کہتے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے کہ صحابہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں جائیں گے۔

۳- اَلْاَسْوَارِیَّۃ

"ھم اصحاب الاسواری وافقوا النظامیۃ فیما ذھبوا الیہ وزادوا علیھم ان اللہ لایقدر علی ما اخبر بعدمہ او علم عدمہ والانسان قادر علیہ" (ص۱۲)

یعنی اسواریہ فرقہ۔ اسواری کے پیروکار ہیں۔ وہ خیالات میں نظامیہ سے زیادہ مطابقت رکھتے ہیں اور ان کا مزید یہ خیال ہے۔ کہ خداتعالیٰ نے جس چیز کے معدوم ہونے کی خبر دی ہو یا اس کو اس چیز کے عدم کا علم ہو وہ اس کو پیدا کرنے پر قادر نہیں۔ ہاں انسان قادر ہو سکتا ہے۔

۴- اَلْاِسْکَافِیَّۃ

"اصحاب ابی جعفر الاسکاف قالوا ان اللہ تعالیٰ لایقدر علی ظلم العقلاء بخلاف ظلم الصبیان والمجانین فانہ یقدر علیہ" (ص۲۱)

یعنی اسکافیہ فرقہ ابوجعفر اسکاف کے متبع ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ خداتعالیٰ عقلمندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ ہاں بچوں اور مجنونوں پر ظلم کرسکتا ہے۔

۵- اَلْاِسْحَاقِیَّۃ

"مثل النصیریۃ قالوا حل اللہ فی علی رضی اللہ عنہ" (ص۲۱)

اسحاقیہ فرقہ کے لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اندر حلول کیا تھا۔

۶- اَلْاِسْمَاعِیْلِیَّۃ

"ھم الذین اثبتوا الامامۃ لاسماعیل بن جعفر الصادق ومن مذھبھم ان اللہ تعالیٰ لا موجود ولا معدوم ولا عالم ولا جاھل ولا قادر ولا عاجز وکذالک فی جمیع الصفات وذالک لان الاثبات الحقیقی یقتضی المشارکۃ بینہ وبین الموجودات وھو تشبیہ، والنفی المطلق یقتضی مشارکتہ للمعدومات وھو تعطیل بل ھو واھب ھذہ الصفات ورب للمتضادات" (ص۲۱)

اسماعیلیہ فرقہ کے لوگ کہتے ہیں کہ اسمٰعیل بن جعفر صادق امام تھے اور کہ اللہ تعالیٰ نہ موجود ہے اور نہ معدوم۔ نہ عالم ہے نہ جاہل اور نہ قادر ہے نہ عاجز وغیرہ۔ اس کی وجہ یہ کہ ان صفات کو حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ میں ماننا اسے موجودات کے برابر قرار دینا ہے اور ان صفات کی اس سے نفی کرنا تعطیل ہے ہاں خداتعالیٰ ان صفات کا بخشنے والا اور رب متضادات ہے۔

۷- اَلْاَطْرَافِیَّۃ

"ھم عذروا اھل الاطراف فیما لم یعرفوہ من الشریعۃ ووافقوا اھل السنۃ فی اصولھم" (ص۲۴)

اطرافیہ فرقہ دنیا کے دور دراز علاقوں میں رہنے والوں کو شریعت کا علم نہ ہونے میں معذور قرار دیتے ہیں، اور اہل سنت سے اصول میں متفق ہیں۔

۸- اَلْاِمَامِیَّۃ

"ھُمُ الذین قالوا بالنص الجلی علی امامۃ علی رضی اللہ عنہ وکفروا الصحابۃ وھُمُ الذین خرجوا علی علی رضی اللہ عنہ عند التحکیم وکفروہ وھم اثنا عشر الف رجل کانوا اھل صلوٰۃ وصیام" (ص۳۱)

امامیہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی امامت پر نص صریح موجود ہے اور انہوں نے صحابہ کی تکفیر کی ہے اور وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے تحکیم کے موقعہ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بغاوت کی تھی۔ وہ تقریباً بارہ ہزار مرد تھے جو صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔

۹- اَھْلُ الْحَق

"القوم الذین اضافوا انفسھم الی ما ھو الحق عند ربھم بالحجج والبراھین یعنی اھل السنۃ والجماعۃ" (ص۳۳)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ کثرت سے اس میں شمولیت کرکے فائدہ اٹھائیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی ساتھ لائیں۔ تاکہ وہ خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیں کہ سلسلہ احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت کیا ہے۔ اور خداتعالیٰ نے اس سلسلہ کو کس طرح ترقی دے رہا ہے۔

قرآن کریم میں اسلام کی سچائی کے لئے آیت اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا اَفَھُمُ الْغَالِبُوْنَ میں یہ امر پیش کیا گیا ہے کہ اسلام آہستہ آہستہ دنیا کو کھا رہا ہے یعنی اسلام بڑھ رہا ہے اور کفر کم ہو رہا ہے۔ کیا یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مخالفین اسلام غالب ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ جب وہ دن بدن کم ہو رہے ہیں تو ایک دن آئے گا کہ ان کی مغلوبیت بالکل واضح ہو جائے گی۔ یہی دلیل سلسلہ احمدیہ کی سچائی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے آہستہ آہستہ ترقی دے رہا ہے پہلا جلسہ ۱۸۹۱ء میں ہوا اور اس میں صرف ۷۵ افراد نے شرکت کی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"۱۸۹۱ء کے جلسہ سالانہ میں صرف ۷۵ افراد نے شرکت کی تھی اور جب بڑی تکلیف برداشت کرکے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے میرے خلاف کفر کا فتویٰ تیار کیا تو ۳۲۷ کی تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ یہ خداتعالیٰ کی عظیم الشان قدرتوں کا نشان ہے کہ بٹالوی صاحب اور ان کے ہم خیال علماء کی کوششوں کا نتیجہ الٹا نکلا۔" (ملخص آئینہ کمالات اسلام)

اس طرح جلسہ سالانہ پر آہستہ آہستہ ترقی ہوتی گئی۔ حتّٰی کہ اب خلافت ثانیہ کے عہد مبارک میں ساٹھ ہزار کے قریب احباب جلسہ سالانہ میں شمولیت کرتے ہیں اور یہ امر آیت مذکورہ کے تحت سلسلہ احمدیہ کی صداقت کی بہت بڑی دلیل ہے۔ چاہیئے کہ احباب جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں اور اسے بچشم خود ملاحظہ فرمائیں اور یہ بات خدائی الہام یأتون من کل فج عمیق اور یاتیک من کل فج عمیق (تذکرہ) کے ماتحت پوری ہو رہی ہے۔ فافھم (ناظر اصلاح وارشاد)

اہل الحق وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو حق کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حجج اور دلائل کے ساتھ یعنی اہل السنت والجماعت۔

۱۰- البتریۃ

"ھم اصحاب بتیر الثومی وافقوا السلیمانیہ الا انھم توقفوا فی عثمان رضی اللہ عنہ" (ص ۳۶) بتریہ فرقہ بتیر الثومی کے متبع ہیں۔ وہ خیالات میں فرقہ سلیمانیہ سے متفق ہیں ہاں یہ لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق توقف کا پہلو اختیار کرتے ہیں۔

۱۱- البدائیۃ

"ھم الذین جوّزوا البداء علی اللہ تعالٰی" (ص ۳۶)

بدائیہ فرقہ کے لوگ کہتے ہیں کہ بداء خدا کے حق میں جائز ہے۔

بداء کے معنے ہیں ظہور الرأی بعد ان لم یکن کہ ایسی رائے کا معلوم ہونا جو پہلے معلوم نہ ہو۔

۱۲- البرغوثیۃ

"ھم الذین قالوا کلام اللہ اذا قری فھو عرض واذا کتب فھو جسم" (ص ۳۶)

برغوثیہ فرقہ وہ ہے جو کہتے ہیں کہ خدا تعالٰی کا کلام جب پڑھا جائے تو عرض ہے اور جب لکھا جائے تو جسم ہے۔

۱۳- البشریۃ

"ھم اصحاب بشر بن المعتمر کان من افاضل المعتزلۃ وھو الذی احدث القول بالتولید قالوا الاعراض والطعوم والروائح وغیرھا تقع متولّدۃ فی الجسم من فعل الغیر کما اذا کان اسبابھا من فعلہ" (ص ۳۹)

بشریہ فرقہ کے لوگ بشر بن المعتمر کے پیرو ہیں۔ وہ معتزلہ کے فضلاء میں سے تھا اور وہی ہے جس نے تولید کا نظریہ ایجاد کیا۔ جس کا مطلب وہ یہ بیان کرتے ہیں کہ صفات مزے۔ بو وغیرہ کسی غیر کے فعل کا نتیجہ ہوتی ہیں جو پیدا ہو کر جسم میں جا پڑتی ہیں۔ جیسے کہ ان کے اسباب بھی دوسرے کے فعل سے پیدا ہوتے ہیں۔

۱۴- البنانیۃ

"اصحاب بنان بن سمعان التمیمی قال ان اللہ تعالٰی علی صورۃ الانسان وروح اللہ حلت فی علی رضی اللہ عنہ ثم فی ابنہ محمد بن الحنفیۃ ثم فی ابنہ ابی ھاشم ثم فی بنان" (ص ۳۴)

بنانیہ فرقہ بنان بن سمعان تمیمی کے مرید ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ خدا تعالٰی انسان کی شکل کا ہے اور خدا تعالٰی کی روح حضرت علی رضی اللہ عنہ میں حلول کر گئی تھی۔ پھر آپ کے بیٹے محمد بن حنفیہ میں۔ پھر اس کے بیٹے ابی ہاشم میں۔ پھر بنان میں۔

۱۵- البیھسیۃ

"اصحاب ابی بیھس بن الھیصم بن جابر قالوا الایمان ھو الاقرار والعلم باللہ وبما جاء بہ الرسول علیہ السلام ووافقوا القدریۃ باسناد افعال العباد الیھم" (ص ۳۲)

بیہسیہ گروہ کے لوگ ابو بیہس بن الہیصم بن جابر کے شاگرد ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ایمان زبان سے اقرار کرنے اور خدا کو اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی ہدایت کو جاننے کا نام ہے اور وہ فرقہ قدریہ سے اس بات میں متفق ہیں کہ بندوں کے اعمال خود ان کے پیدا کردہ ہیں۔ (باقی)

اعلان

سندھ ویجیٹیبل آئلز اینڈ الائیڈ پراڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا اجلاس مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۷ء بوقت گیارہ بجے کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے

۱- ڈائرکٹر رپورٹ و آڈٹ شدہ حسابات بابت سال مختتمہ ۳۱ اگست ۱۹۵۷ء

۲- ریٹائر ہونے والے ڈائرکٹر صاحبان کی جگہ نئے ڈائرکٹر صاحبان کا انتخاب مطابق سیکشن ۱۱۷ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن (ریٹائر ہونے والے دوبارہ منتخب ہو سکتے ہیں)

۳- آڈیٹرز کا انتخاب اور انکے معاوضہ کی تعین۔

خاکسار (غلام محمد اختر چیئرمین سندھ ویجیٹیبل آئلز اینڈ الائیڈ پراڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ)

اعلان برائے مہمان مستورات

جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو مستورات لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام قیام گاہوں میں ٹھہرنا چاہتی ہوں۔ وہ براہ مہربانی آتے ہوئے ۔۔۔ ایک ایک گلاس۔ یا لوہے چینی کا مگ اور ایک رکابی اور بالٹی اپنے ہمراہ لائیں۔ تاکہ ان کو دقت نہ اٹھانی پڑے۔

(ناظم جلسہ سالانہ مستورات)

قولِ بلیغ

"النبوۃ فی الاسلام" اور "قول سدید" کے جواب میں غیر مبایعین پر مسئلہ نبوت میں اتمام حجت کرنے والی مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سلسلہ احمدیہ کی لاجواب تازہ تصنیف ہے۔ جو جلسہ سالانہ پر مل سکے گی (قاضی عزیز احمد۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم منشی سبحان علی صاحب کاتب الفضل عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور اس وقت سخت تکلیف میں ہیں۔ بزرگان کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالٰی انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

سردی کی وجہ سے میری بیماری (فالج) کی تکلیف میں زیادتی ہو گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالٰی محض اپنے فضل و کرم سے مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور اس قابل کر دے کہ میں پچھلے سال کی طرح جلسہ سالانہ میں شمولیت حاصل کر کے اس کے فوائد سے متمتع ہو سکوں۔ آمین

خاکسار (ڈاکٹر) محمد دین صاحب دار الصدر غربی ربوہ

قطعات قابل فروخت

ربوہ میں قطعات ۲۶ و ۲۷ محلہ ط جن کا رقبہ چار کنال فی قطعہ ہے۔ اور برلب سرگودھا لائلپور سڑک واقعہ ہیں موجودہ داموں کے مطابق قابل فروخت ہیں ضرورت مند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو کریں۔

میاں محمد اظہر معرفت چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار ربوہ

ھو الناصر

ہمیشہ اپنی بس سروس میں سفر کریں

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور، شیخوپورہ، چنیوٹ، ربوہ، سرگودھا، خوشاب، بھلوال

فون ربوہ: ۹۶

تار کا پتہ: طارق ٹرانسپورٹ

فون لاہور: ۶۰۹۷۷

تار کا پتہ: طارق کو

لاہور اڈہ:- بیرون شاہ عالمی سے بیرون موچی دروازہ منتقل ہو گیا ہے۔

تمام احباب جماعت کیلئے

ایک ضروری اعلان

برادران! حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ ۲۹ نومبر ۱۹۵۶ء میں جو اخبار الفضل مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا ہے احباب جماعت کو کثرت کے ساتھ جلسہ سالانہ پر آنے کی تحریک فرمائی ہے۔ حضور پہلے بھی بعض دفعہ اس غرض کے لئے ارشاد فرماتے رہے ہیں۔ اور زائرین جلسہ کی رفتار لگاتار بڑھتی رہی ہے۔ لیکن اس مرتبہ جس طریق پر حضور نے جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تحریک فرمائی ہے اس کے نتیجہ میں امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سالوں کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں احباب جلسہ سالانہ میں شرکت کریں گے۔ اور خرچ بھی پہلے سے بہت زیادہ اٹھیگا۔ اس لئے میں تمام کارکنان مال سے بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی ذمہ واری کو پہچانیں۔ اور چندہ جلسہ سالانہ پوری شرح پر تمام احباب سے وصول کرنے کا انتظام کریں۔ ابھی تک کئی جماعتیں ایسی ہیں جن کی وصولی نہایت ہی غیر تسلی بخش ہے۔ جماعتوں کے امراء، پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان مال کو علیحدہ خطوط کے ذریعہ توجہ دلائی جارہی ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ ہر احمدی دوست سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ نہ صرف اپنا چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے۔ بلکہ اس امر کی بھی تسلی کرے کہ اس کی جماعت میں باقی احباب نے بھی چندہ جلسہ سالانہ ادا کر دیا ہے۔ اور اگر کسی دوست نے ابھی تک اس چندہ کی پوری ادائیگی نہ کی ہو۔ تو اس سے وصولی کرنے کے لئے کارکنان کا ہاتھ بٹائیں۔ تا جلسہ کا خرچ پورا ہو سکے۔

(ناظر بیت المال)

ضرورت رشتہ

ایک تعلیم یافتہ نیک خصلت۔ شریف النسب۔ مخلص نوجوان کے لئے شریف خاندان سلیقہ شعار۔ علمی و ادبی دلچسپی رکھنے والی خوش اخلاق اور دیندار رشتہ کی ضرورت ہے۔ پہلے ہی خط میں مفصل حالات لکھ دیں۔

(ب۔ ج۔ معرفت ادارہ فروغ اردو۔ ایبک روڈ لاہور)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے ۸۔ ۹ دسمبر کی درمیانی شب اپنے فضل سے مجھے دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔

شیخ عبدالحمید بی اے عاجز واقف زندگی

ناظر بیت المال قادیان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جمع صلوٰتین

اور

عہدیداران جماعت کا فرض

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شرعی ضرورت کے ماتحت ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نمازیں جمع ہوا کرتی ہیں۔ جو احباب دوسری نماز کے وقت مسجد میں تشریف لاتے ہیں۔ ان میں سے بعض احباب کو تو پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ دوسری نماز ہو رہی ہے۔ اس لئے وہ پہلی نماز پہلے پڑھ لیتے ہیں۔ اور بعد میں دوسری نماز میں امام کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔ اور بعض لوگ پہلی نماز کے خیال سے دوسری نماز میں امام کے ساتھ شامل ہوتے ہیں۔ اور سلام پھیرنے پر ان کو پتہ لگتا ہے کہ دوسری نماز تھی۔ اسبارہ میں علماء جماعت کے مختلف خیالات تھے۔ مگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ فیصلہ ہے۔ کہ ایسے مقتدی کی وہ نماز ہو گئی۔ جو امام کی نماز ہے۔ اور پہلی نماز بعد میں پڑھ لے۔ ہمارے عہدیدار احباب کا فرض ہے کہ وہ جلسہ پر آنے سے قبل اپنے اپنے احباب کو یہ مسئلہ اچھی طرح ذہن نشین کرا دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ کے موقع پر مسجد مبارک میں

درس قرآن اور سوالات کا جواب

گذشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقع پر نظارت اصلاح و ارشاد کے انتظام کے ماتحت مسجد مبارک میں فجر کی نماز کے بعد درس قرآن مولانا جلال الدین صاحب شمس فرماتے تھے۔ اور حافظ محمد رمضان صاحب فاضل تہجد کی نماز با جماعت پڑھاتے تھے اور اسلام اور احمدیت کی ترقی اور حضرت صاحب کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں ہوتی تھیں۔ یہ انتظام اب کی دفعہ بھی کیا گیا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس کے متعلق نوٹ کریں۔ نیز جن احباب کو کوئی خاص سوالات کے جوابات دریافت کرنے ہوں تو وہ سوالات لکھ کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ ایک دن درس کے وقت ان سوالوں کے جوابات دے دیئے جائیں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے لئے اجتماعی دعا

اور صدقہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت طبع کے پیش نظر ۷ دسمبر بروز جمعہ احباب جماعت میں خاص طور پر دعاؤں کی تحریک کی گئی۔ اکثر احباب نے حسب ضرورت کو روزہ بھی رکھا۔ احباب نے کثیر رقم صدقہ کے طور پر پیش کی۔ جس سے چار بکرے صدقہ کئے گئے اور مبلغ ۸۰/- روپے مرکز میں مستحقین اور غرباء میں تقسیم کرنے کے لئے بھجوا دئے گئے۔ مزید بکرے صدقہ کئے جائیں گے۔ اور مقامی غرباء میں بھی یہ رقم تقسیم کی جا رہی ہے۔ احباب جماعت درازی عمر اور کامل صحت یابی کے لئے دعاؤں میں مصروف رہیں۔

(امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

اصحاب احمد جلد چہارم

خدا تعالیٰ کے فضل سے اصحاب احمد جلد چہارم مشتمل بر سیرت و سوانح و ایمان افروز روایات و مکتوبات حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی شائع ہو گئی ہے۔ اور خریداران اصحاب احمد کی خدمت میں ارسال کر دی گئی ہے۔ اگر کسی پاکستانی خریدار کو یہ جلد ۲۴ دسمبر ۱۹۵۶ء تک نہ ملے تو وہ بذریعہ خط اطلاع دیں۔ تا دوبارہ ان کے نام ارسال کر دی جائے

یہ جلد رسالہ اصحاب احمد کے چار نمبروں کی قائمقام ہوگی

نیجر اصحاب احمد ۔ قادیان

پس ماندہ ملکوں کی ترقی کے لئے اقوام متحدہ کا خاص فنڈ

پاکستان اور پندرہ دوسرے ملک فنڈ کا دائرہ عمل متعین کریں گے

نیویارک ۱۷ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی اقتصادی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ پس ماندہ ملکوں کی فنی اقتصادی اور معاشرتی ترقی کے لئے باقاعدگی سے امداد دینے کی غرض سے ایک خاص فنڈ قائم کیا جائے

فنڈ کے قیام کا فیصلہ جس کی مختصر روئداد کل کے نوائے وقت میں شائع ہو چکی ہے۔ ایک ایسی قرارداد کے ذریعہ کیا گیا جو مختلف ملکوں کے درمیان سمجھوتے کے بعد منظور کی گئی ہے یہ فنڈ اقوام متحدہ کی فنی امداد اور ترقیات سے متعلق سرگرمیوں کو توسیع دینے میں معاون ہوگا۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اس منصوبے کو محض امدادی سرگرمیوں میں توسیع کی شکل اس لئے دی گئی ہے کہ فنڈ کے لئے دس لاکھ ڈالر سالانہ سے زائد رقم نہیں مل سکے گی۔

دراصل گیارہ ملکوں نے اقتصادی کمیٹی میں ایک قرارداد پیش کی تھی جس میں اقوام متحدہ کی جانب سے ایک بڑا فنڈ قائم کرنے کی سفارش کی گئی تھی لیکن متعدد ملکوں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ مختلف ملک اسلحہ بندی پر بہت زیادہ سرمایہ خرچ کر رہے ہیں۔ اس لئے کوئی بڑا فنڈ قائم کرنے کے لئے سرمایہ حاصل نہیں ہو سکے گا

امریکہ کے نمائندے نے کمیٹی میں ایک تجویز پیش کی جس میں کہا گیا تھا کہ اقوام متحدہ کے فنی امدادی پروگرام ہی کو توسیع دے کر ترقیاتی منصوبوں کے لئے ایک خاص فنڈ قائم کر دیا جائے

کمیٹی نے جو قرارداد منظور کی ہے، وہ ان دونوں قراردادوں میں سمجھوتے کا نتیجہ ہے

سولہ ملکوں کی کمیٹی

قرارداد کے تحت جنرل اسمبلی کے صدر سر لیلی منرو نے پاکستان اور پندرہ دوسرے ملکوں کی ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے جو اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ خاص فنڈ سے کس قسم کے منصوبوں کے لئے امداد مہیا کی جائے۔ یہ کمیٹی مندرجہ ذیل ملکوں پر مشتمل ہے۔ کینیڈا۔ چلی۔ ڈنمارک۔ مصر۔ فرانس۔ پاکستان۔ گھانا۔ بھارت۔ جاپان۔ میکسیکو۔ ہالینڈ۔ پیرو۔ سوویٹ یونین۔ برطانیہ۔ امریکہ اور یوگوسلاویہ۔

فرانس کے نمائندے موسیو آرمنگانے کہا ہے کہ فرانس اس فنڈ کی ٹھوس امداد کرے گا۔ برطانوی مندوب سر ایلک رینڈل نے مخصوص فنڈ سے متعلق (م) سمجھوتے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"میری حکومت کو اقوام متحدہ کی سرگرمیوں سے گہری دلچسپی ہے اور وقت آنے پر برطانیہ اس کی یقیناً امداد کرے گا۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

سیرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلفہ جناب شیخ عبدالقادر صاحب (نومسلم) مربی جماعت احمدیہ لاہور

اس مقدس کتاب میں آنحضرت صلعم کی پیدائش سے لے کر وفات تک کے تمام واقعات نہایت مستند ذرائع سے حاصل کر کے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ جس کے متعلق یہ کہنا بے جا نہ ہوگا۔ کہ مولف نے دریا کوزہ میں بند کر دیا ہے۔

درحقیقت یہ تالیف کوئی مستقل تصنیف نہیں۔ بلکہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی کی معرکۃ الآرا تصنیف "سیرت خاتم النبیین" کا ہی نہایت عمدہ اور لطیف خلاصہ ہے۔ جو مکرم شیخ صاحب نے بڑی عرق ریزی اور جانفشانی سے تیار کیا ہے۔

اس میں قطعاً مبالغہ نہیں۔ کہ اس وقت تک رسول پاک کی سیرت پر جس قدر بھی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں بہترین سیرت یہی سیرت خاتم النبیین ہے۔ جیسا کہ اپنے اور پرائے اس کا اعتراف کر چکے ہیں۔ بطور نمونہ" ذیل کی چند آراء ملاحظہ ہوں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔

(۱) "میں سمجھتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی سیرتیں شائع ہو چکی ہیں ان میں سے یہ بہترین کتاب ہے"

نواب اکبر یار جنگ بہادر نے لکھا تھا کہ

(۲) "میری نظر میں سیرت کی اردو تالیفات میں یہ بے مثل کتاب ہے"

(۳) سیٹھ عبداللہ ہارون ایم۔ ایل۔ اے کراچی نے لکھا تھا۔ کہ

"میری رائے میں اس زمانہ میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر کتابیں تصنیف کی گئی ہیں۔ ان میں سے یہ ایک بہترین کتاب ہے"۔

پس اس بہترین۔ بے مثل اور لاجواب تصنیف کا نہایت دلآویز اور لطیف خلاصہ اس لائق ہے۔ کہ احباب کرام اسے ہاتھوں ہاتھ خریدیں۔ خود پڑھیں۔ اور بار بار پڑھیں۔ اور ذکر حبیب سے وصل حبیب کا لطف اٹھائیں۔ یہی نہیں بلکہ محبان رسول پاک پر یہ بھی فرض و لازم ہے کہ وہ اپنے محبوب آقا کے حالات طیبات سے خود ہی نہیں بلکہ اپنے بیوی بچوں کو بھی واقف و آگاہ کریں۔ اور اپنی زندگیاں اس رنگ میں ڈھالیں جس کا اسوۂ حسنہ اس کتاب میں پیش کیا گیا ہے۔ کاغذ۔ لکھائی۔ چھپائی دیدہ زیب حجم تین سو صفحہ مگر قیمت صرف دو روپیہ قسم اعلیٰ اڑھائی روپے (احمدیہ کتابستان ربوہ) ام

بعد

نہر سویز کے استعمال پر ٹیکس

نیو یارک ۱۶ دسمبر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمرشولڈ کے اس منصوبے کی توثیق کر دی ہے۔ کہ نہر سویز استعمال کرنے والے تمام جہازوں سے تین فیصد سرچارج وصول کیا جائے۔ یہ زائد رقم ان اخراجات کی تکمیل پر صرف کی جائے گی۔ جو گزشتہ سال مصر پر اینگلو فرانسیسی حملے کے بعد نہر کو صاف کرنے پر ہوئے تھے۔ سرچارج کے تحت وصول ہونے والی رقم اقوام متحدہ کے خاص فنڈ میں جمع کی جائے گی۔ روسی بلاک کے نو ملک منصوبہ پر رائے شماری کے وقت غیر جانبدار رہے۔

بارودی سرنگ پھٹنے سے ٹرین کو حادثہ

الجزائر ۱۶ دسمبر کل بارودی سرنگ پھٹنے سے الجزائر میں ایک ٹرین کا انجن ریل کی پٹڑی سے اتر گیا۔ لیکن جانی نقصان نہیں ہوا۔

دریں اثنا فرانسیسی فوج نے کل چار قوم پرستوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں تیس مسلمان اور پانچ یورپی باشندے ہلاک ہوئے۔

سوڈان کے لئے دریائے نیل کا پانی

قاہرہ ۱۶ دسمبر کل یہاں مصر اور سوڈان کے نمائندوں کے درمیان دریائے نیل کے بہاؤ میں باقاعدگی پیدا کرنے کے سوال پر بات چیت شروع ہوئی۔ یہ بات چیت دریا کے نیل کا زائد پانی سوڈان کو مہیا کرنے کے متعلق ہے۔ جو اسوان بند کی تعمیر اور دوسرے آبی ذخائر کی تعمیر کے بعد بچ رہے گا۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی جدوجہد (بقیہ صفحہ ۱)

اس قسم کی تحریری تصدیق کے بغیر کسی ایک مکان کے لئے دوسری علیحدہ پرچی جاری نہیں کی جائے گی۔

رہائش کا انتظام

رہائش کے انتظام کا ذکر کرتے ہوئے محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جلسہ پر آنیوالے مہمانوں کی تعداد میں بفضلہ تعالیٰ جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اُس تیزی سے ہمارے وہ احباب جنہوں نے ربوہ میں زمینیں خریدی ہوئی ہیں۔ مکانات تعمیر نہیں کرا رہے۔ اگر ایسے دوست جلد سے جلد مکانات تعمیر کرالیں تو امر ربوہ کی مستقل آبادی میں بھی اضافہ کا موجب ہوگا۔ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کو ٹھہرانے میں بھی سہولت پیدا ہو سکیگی۔ تاہم مہمانوں کی سہولت کے پیش نظر مستقل عمارتوں اور مکانوں کے علاوہ اِمسال بھی خیمہ جات کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مستورات کو ٹھہرانے کے لئے گذشتہ سال کی نسبت زیادہ تعداد میں عارضی بیرکیں بنوائی جا رہی ہیں۔

پرالی اور ڈِپ کی فراہمی

پرالی کی فراہمی کے ضمن میں آپ نے بتایا کہ امسال سیلابوں اور ژالہ باری کی وجہ سے پرالی کی فراہمی میں دقت پیش آ رہی ہے۔ تاہم ڈِپ کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تاکہ حسب ضرورت پرالی فراہم نہ ہونے کی وجہ سے مہمانوں کو تکلیف پہنچنے کا جو احتمال ہے۔ وہ دور ہو سکے۔ آپ نے فرمایا اس بارہ میں پوری کوشش سے کام لیا جا رہا ہے۔ کہ ڈِپ وافر مقدار میں دستیاب ہو جائے۔ آپ نے اُمید ظاہر کی کہ انشاء اللہ ڈِپ کا خاطر خواہ انتظام ہو جائے گا۔

محکمۂ صحت کے حکام کا فرض

آخر میں آپ نے اس امر پر زور دیا کہ محکمۂ صحت کے حکام کو اس موقع پر اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیتے ہوئے حفظانِ صحت اور صفائی کا خاص انتظام کرنا چاہیئے۔ تاکہ پچاس ساٹھ ہزار لوگوں کے اجتماع کی وجہ سے کسی قسم کی بیماری پھیلنے کا کوئی احتمال پیدا نہ ہو سکے۔

آپ نے فرمایا جب چھوٹے چھوٹے میلوں میں جہاں چند ہزار لوگوں کا مجمع ہوتا ہے محکمہ صحت کے حکام حرکت میں آ جاتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ تعلیم یافتہ لوگوں کے ساٹھ ہزار کے اجتماع عظیم میں حفظانِ صحت اور صفائی وغیرہ کے لئے ضروری اقدامات نہ کریں۔ محکمہ متعلقہ کے عملے کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ حفظ ماتقدم کے طور پر جلسہ سے قبل اور ایام جلسہ میں وسیع پیمانے پر جراثیم کش دوائی چھڑکنے کا انتظام کرکے اپنی فرض شناسی کا ثبوت دے۔ اسی ضمن میں ..... آپ نے مزید فرمایا کہ ویسے ہمارے دوستوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے طور پر جلسہ کے دنوں میں صفائی کا خاص خیال رکھیں اور کسی قسم کی گند گی وغیرہ نہ پھیلنے دیں۔ تاکہ کوئی ناخوشگوار صورت حال پیدا نہ ہونے پائے۔ اور وہ کمال یکجہتی اور دلجمعی کے ساتھ یہ مبارک ایام دعاؤں اور ذکر الٰہی میں بسر کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ احباب جماعت کو پہلے تمام سالوں سے بھی زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شریک ہونے کی توفیق بخشے کہ جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس میں شمولیت اختیار کرنے کو آسمانی برکتوں اور سعادتوں کے حصول کا ایک بہت بڑا ذریعہ بنایا ہے۔ اس میں شمولیت اختیار کرنا دراصل اُن قوموں میں شمولیت کا فخر حاصل کرنا ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس مقدس اجتماع میں شمولیت کیلئے خود منتخب کیا ہے۔ یہ یاد رہے نہیں کیا جا سکتا کہ جماعت کا کوئی فرد ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ کہ جس کے دل میں اس مقدس اجتماع میں شمولیت کی تحریک نہ ہوتی ہو۔ اور تحریک ہونے کے باوجود اگر کوئی معمولی معمولی حرجوں کی بناء پر شامل نہیں ہوتا۔ تو وہ اپنے آپ کو ایک بہت بڑی سعادت سے محروم کرتا ہے۔

ملک نُون کی کابینہ نے حلف اٹھالیا

کراچی ۱۷ دسمبر وزیراعظم ملک فیروز خاں نون اور آپ کی کابینہ کے سات ارکان نے شام ایوان صدر میں اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ توقع ہے کہ کابینہ میں چند روز تک توسیع کی جائے گی۔

نئے وزراء کے نام یہ ہیں

ملک فیروز خاں نون (وزیراعظم) مسٹر سید امجد علی، مسٹر مظفر علی قزلباش، میر غلام علی تالپور، میاں جعفر شاہ، مسٹر عبدالعلیم، مسٹر کامنی کمار دتہ، مسٹر رمیز الدین۔ **وزرائے مملکت**

حاجی مولا بخش سومرو (مغربی پاکستان) مسٹر اکھشے کمار داس (مشرقی پاکستان)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

نہیں ہے۔ لیکن صاحب اقتدار اگر غور و فکر اور تدبر سے کام لیں اور کسی فریق کے ساتھ جانبدارانہ پارٹ نہ لیں۔ تو یہ مسئلہ اتنا مشکل نہیں۔

اس کے باوجود ہم پھر بھی کہیں گے کہ اگرچہ نوائے پاکستان کا مشورہ کہ اس مسئلہ کی آئینی صورت متعین کردی جائے۔ بڑی حد تک ارباب نظم و نسق کے فوری اقدامات میں بڑی رہنمائی کرسکتا ہے۔ لیکن ان مسائل کا حقیقی حل وہی ہے جو ہم نے اوپر بتایا ہے کہ عوام میں رواداری کی روح اور قوت برداشت کی ذہنیت پرورش کرنا چاہیئے۔ اور اس میں ہر فرقہ کے لیڈر اگر چاہیں تو بڑی مدد کرسکتے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴